تیمُتھیُس کے نام
پولس رسول کا دوسرا خط

1 یہ خط پولس کی طرف سے ہے جو اللہ کی مرضی سے
مسیح عیسیٰ کا رسول ہے تاکہ اُس وعدہ کی ہوئی زندگی کا
پیغام سنائے جو ہمیں مسیح عیسیٰ میں حاصل ہوتی ہے۔
2 مَیں اپنے پیارے بیٹے تیمُتھیُس کو لکھ رہا ہوں۔
خدا باپ اور ہمارا خداوند مسیح عیسیٰ آپ کو فضل، رحم
اور سلامتی عطا کریں۔

شکرگزاری اور حوصلہ افزائی

3 مَیں آپ کے لئے خدا کا شکر کرتا ہوں جس کی
خدمت مَیں اپنے باپ دادا کی طرح صاف ضمیر سے کرتا
ہوں۔ دن رات مَیں لگاتار آپ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتا
ہوں۔ 4 مجھے آپ کے آنسو یاد آتے ہیں، اور مَیں
آپ سے ملنے کا آرزومند ہوں تاکہ خوشی سے بھر جاؤں۔
5 مجھے خاص کر آپ کا مخلص ایمان یاد ہے جو پہلے آپ کی
نانی لوئس اور ماں یُونیکے رکھتی تھیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ
آپ بھی یہی ایمان رکھتے ہیں۔ 6 یہی وجہ ہے کہ مَیں
آپ کو ایک بات یاد دلاتا ہوں۔ اللہ نے آپ کو اُس وقت
ایک نعمت سے نوازا جب مَیں نے آپ پر ہاتھ رکھے۔
آپ کو اِس نعمت کی آگ کو نئے سرے سے بھڑکانے کی
ضرورت ہے۔ 7 کیونکہ جس روح سے اللہ نے ہمیں نوازا
ہے وہ ہمیں بزدل نہیں بناتا بلکہ ہمیں قوت، محبت اور
نظم و ضبط دلاتا ہے۔
8 اِس لئے ہمارے خداوند کے بارے میں گواہی
دینے سے نہ شرمائیں، نہ مجھ سے جو مسیح کی خاطر قیدی
ہوں۔ اِس کے بجائے میرے ساتھ اللہ کی قوت سے مدد
لے کر اُس کی خوش خبری کی خاطر دُکھ اُٹھائیں۔ 9 کیونکہ
اُس نے ہمیں نجات دے کر مقدّس زندگی گزارنے کے
لئے بلایا۔ اور یہ چیزیں ہمیں اپنی محنت سے نہیں ملیں بلکہ
اللہ کے ارادے اور فضل سے۔ یہ فضل زمانوں کی ابتدا سے
پہلے ہمیں مسیح میں دیا گیا 10 لیکن اب ہمارے نجات
دہندہ مسیح عیسیٰ کی آمد سے ظاہر ہوا۔ مسیح ہی نے موت کو
نیست کر دیا۔ اُسی نے اپنی خوش خبری کے ذریعے لافانی
زندگی روشنی میں لا کر ہم پر ظاہر کر دی ہے۔
11 اللہ نے مجھے یہی خوش خبری سنانے کے لئے
مناد، رسول اور اُستاد مقرر کیا ہے۔ 12 اِسی وجہ سے مَیں
دُکھ اُٹھا رہا ہوں۔ تو بھی مَیں شرماتا نہیں، کیونکہ مَیں اُسے
جانتا ہوں جس پر مَیں ایمان لایا ہوں، اور مجھے پورا یقین
ہے کہ جو کچھ مَیں نے اُس کے حوالے کر دیا ہے اُسے وہ
اپنی آمد کے دن تک محفوظ رکھنے کے قابل ہے۔ 13 اُن
صحت بخش باتوں کے مطابق چلتے رہیں جو آپ نے مجھ
سے سن لی ہیں، اور یوں ایمان اور محبت کے ساتھ مسیح عیسیٰ
میں زندگی گزاریں۔ 14 جو بیش قیمت چیز آپ کے
حوالے کر دی گئی ہے اُسے روح القدس کی مدد سے جو ہم
میں سکونت کرتا ہے محفوظ رکھیں۔
15 آپ کو معلوم ہے کہ صوبہ آسیہ میں تمام لوگوں
نے مجھے ترک کر دیا ہے۔ اِن میں فوگلس اور ہرمگنیس بھی
شامل ہیں۔ 16 خداوند اُنیسفرس کے گھرانے پر رحم کرے،
کیونکہ اُس نے کئی دفعہ مجھے تروتازہ کیا۔ ہاں، وہ اِس سے

کبھی نہ شرمایا کہ مَیں قیدی ہوں۔ 17 بلکہ جب وہ روم
شہر پہنچا تو بڑی کوششوں سے میرا کھوج لگا کر مجھے ملا۔
18 خداوند کرے کہ وہ قیامت کے دن خداوند سے رحم
پائے۔ آپ خود بہتر جانتے ہیں کہ اُس نے اِفسس میں
کتنی خدمت کی۔

مسیح عیسیٰ کا وفادار سپاہی

2 لیکن آپ، میرے بیٹے، اُس فضل سے تقویت
پائیں جو آپ کو مسیح عیسیٰ میں مل گیا ہے۔ 2 جو کچھ آپ
نے بہت گواہوں کی موجودگی میں مجھ سے سنا ہے اُسے معتبر
لوگوں کے سپرد کریں۔ یہ ایسے لوگ ہوں جو اَوروں کو
سکھانے کے قابل ہوں۔

3 مسیح عیسیٰ کے اچھے سپاہی کی طرح ہمارے ساتھ
دُکھ اُٹھاتے رہیں۔ 4 جس سپاہی کی ڈیوٹی ہے وہ عام رعایا
کے معاملات میں پھنسنے سے باز رہتا ہے، کیونکہ وہ اپنے
افسر کو پسند آنا چاہتا ہے۔ 5 اِسی طرح کھیل کے مقابلے
میں حصہ لینے والے کو صرف اِس صورت میں انعام مل سکتا
ہے کہ وہ قواعد کے مطابق ہی مقابلہ کرے۔ 6 اور لازم
ہے کہ فصل کی کٹائی کے وقت پہلے اُس کو فصل کا حصہ
ملے جس نے کھیت میں محنت کی ہے۔ 7 اُس پر دھیان
دینا جو مَیں آپ کو بتا رہا ہوں، کیونکہ خداوند آپ کو اِن
تمام باتوں کی سمجھ عطا کرے گا۔

8 مسیح عیسیٰ کو یاد رکھیں، جو داؤد کی اولاد میں سے
ہے اور جسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا گیا۔ یہی میری
خوش خبری ہے 9 جس کی خاطر مَیں دُکھ اُٹھا رہا ہوں،
یہاں تک کہ مجھے عام مجرم کی طرح زنجیروں سے باندھا گیا
ہے۔ لیکن اللہ کا کلام زنجیروں سے باندھا نہیں جا سکتا۔
10 اِس لئے مَیں سب کچھ اللہ کے چنے ہوئے لوگوں کی
خاطر برداشت کرتا ہوں تاکہ وہ بھی نجات پائیں — وہ
نجات جو مسیح عیسیٰ سے ملتی ہے اور جو ابدی جلال کا باعث
بنتی ہے۔ 11 یہ قول قابلِ اعتماد ہے،

اگر ہم اُس کے ساتھ مر گئے
تو ہم اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔
12 اگر ہم برداشت کرتے رہیں
تو ہم اُس کے ساتھ حکومت بھی کریں گے۔
اگر ہم اُسے جاننے سے انکار کریں
تو وہ بھی ہمیں جاننے سے انکار کرے گا۔
13 اگر ہم بے وفا نکلیں
تو بھی وہ وفادار رہے گا۔
کیونکہ وہ اپنا انکار نہیں کر سکتا۔

قابلِ قبول خدمت گزار

14 لوگوں کو اِن باتوں کی یاد دلاتے رہیں اور اُنہیں
سنجیدگی سے اللہ کے حضور سمجھائیں کہ وہ بال کی کھال اُتار
کر ایک دوسرے سے نہ جھگڑیں۔ یہ بے فائدہ ہے بلکہ
سننے والوں کو بگاڑ دیتا ہے۔ 15 اپنے آپ کو اللہ کے
سامنے یوں پیش کرنے کی پوری کوشش کریں کہ آپ مقبول
ثابت ہوں، کہ آپ ایسا مزدور نکلیں جسے اپنے کام سے
شرمانے کی ضرورت نہ ہو بلکہ جو صحیح طور پر اللہ کا سچا کلام
پیش کرے۔ 16 دنیاوی بکواس سے باز رہیں۔ کیونکہ جتنا
یہ لوگ اِس میں پھنس جائیں گے اُتنا ہی بے دینی کا اثر
بڑھے گا 17 اور اُن کی تعلیم کینسر کی طرح پھیل جائے گی۔
اِن لوگوں میں ہمنیُس اور فلیتس بھی شامل ہیں 18 جو سچائی
سے ہٹ گئے ہیں۔ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مُردوں کے جی
اُٹھنے کا عمل ہو چکا ہے اور یوں بعض ایک کا ایمان تباہ ہو گیا
ہے۔ 19 لیکن اللہ کی ٹھوس بنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر

اِن دو باتوں کی مُہر لگی ہے، ”خداوند نے اپنے لوگوں کو جان لیا ہے“ اور ”جو بھی سمجھے کہ مَیں خداوند کا پیروکار ہوں وہ ناراستی سے باز رہے۔“

20 بڑے گھروں میں نہ صرف سونے اور چاندی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ یعنی کچھ شریف کاموں کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور کچھ کم قدر کاموں کے لئے۔ **21** اگر کوئی اپنے آپ کو اِن بُری چیزوں سے پاک صاف کرے تو وہ شریف کاموں کے لئے استعمال ہونے والا برتن ہو گا۔ وہ مخصوص و مقدّس، مالک کے لئے مفید اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہو گا۔ **22** جوانی کی بُری خواہشات سے بھاگ کر راست بازی، ایمان، محبت اور صلح سلامتی کے پیچھے لگے رہیں۔ اور یہ اُن کے ساتھ مل کر کریں جو خلوص دلی سے خداوند کی پرستش کرتے ہیں۔ **23** حماقت اور جہالت کی بحثوں سے کنارہ کریں۔ آپ تو جانتے ہیں کہ اِن سے صرف جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ **24** لازم ہے کہ خداوند کا خادم نہ جھگڑے بلکہ ہر ایک سے مہربانی کا سلوک کرے۔ وہ تعلیم دینے کے قابل ہو اور صبر سے غلط سلوک برداشت کرے۔ **25** جو مخالفت کرتے ہیں اُنہیں وہ نرم دلی سے تربیت دے، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اللہ اُنہیں توبہ کرنے کی توفیق دے اور وہ سچائی کو جان لیں، **26** ہوش میں آئیں اور ابلیس کے پھندے سے بچ نکلیں۔ کیونکہ ابلیس نے اُنہیں قید کر لیا ہے تاکہ وہ اُس کی مرضی پوری کریں۔

آخری دن

3 لیکن یہ بات جان لیں کہ آخری دنوں میں ہولناک لمحے آئیں گے۔ **2** لوگ خود پسند اور پیسوں کے لالچی ہوں گے۔ وہ شیخی باز، مغرور، کفر بکنے والے، ماں باپ کے نافرمان، ناشکرے، بے دین **3** اور محبت سے خالی ہوں گے۔ وہ صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے، دوسروں پر تہمت لگائیں گے، عیاش اور وحشی ہوں گے اور بھلائی سے نفرت رکھیں گے۔ **4** وہ نمک حرام، غیرمحتاط اور غرور سے پھولے ہوئے ہوں گے۔ اللہ سے محبت رکھنے کے بجائے اُنہیں عیش و عشرت پیاری ہو گی۔ **5** وہ بظاہر خدا ترس زندگی گزاریں گے، لیکن حقیقی خدا ترس زندگی کی قوت کا انکار کریں گے۔ ایسوں سے کنارہ کریں۔ **6** اُن میں سے کچھ لوگ گھروں میں گھس کر کمزور خواتین کو اپنے جال میں پھنسا لیتے ہیں، ایسی خواتین کو جو اپنے گناہوں تلے دبی ہوئی ہیں اور جنہیں کئی طرح کی شہوتیں چلاتی ہیں۔ **7** گو یہ ہر وقت تعلیم حاصل کرتی رہتی ہیں تو بھی سچائی کو جاننے تک کبھی نہیں پہنچ سکتیں۔ **8** جس طرح ینیس اور یمبریس موسیٰ کی مخالفت کرتے تھے اُسی طرح یہ لوگ بھی سچائی کی مخالفت کرتے ہیں۔ اِن کا ذہن بگڑا ہوا ہے اور اِن کا ایمان نامقبول نکلا۔ **9** لیکن یہ زیادہ ترقی نہیں کریں گے کیونکہ اِن کی حماقت سب پر ظاہر ہو جائے گی، بالکل اُسی طرح جس طرح ینیس اور یمبریس کے ساتھ بھی ہوا۔

آخری ہدایات

10 لیکن آپ ہر لحاظ سے میرے شاگرد رہے ہیں، چال چلن میں، ارادے میں، ایمان میں، صبر میں، محبت میں، ثابت قدمی میں، **11** ایذا رسانیوں میں اور دُکھوں میں۔ انطاکیہ، اکنیم اور لسترہ میں میرے ساتھ کیا کچھ نہ ہوا! وہاں مجھے کتنی سخت ایذا رسانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن خداوند نے مجھے اِن سب سے رہائی دی۔ **12** بات یہ ہے کہ سب جو مسیح عیسیٰ میں خدا ترس زندگی گزارنا چاہتے ہیں اُنہیں ستایا جائے گا۔ **13** ساتھ ساتھ شریر اور دھوکے باز لوگ

اپنے غلط کاموں میں ترقی کرتے جائیں گے۔ وہ دوسروں کو
غلط راہ پر لے جائیں گے اور اُنہیں خود بھی غلط راہ پر لایا
جائے گا۔ 14 لیکن آپ خود اُس پر قائم رہیں جو آپ
نے سیکھ لیا اور جس پر آپ کو یقین آیا ہے۔ کیونکہ آپ
اپنے اُستادوں کو جانتے ہیں 15 اور آپ بچپن سے مقدّس
صحیفوں سے واقف ہیں۔ اللہ کا یہ کلام آپ کو وہ حکمت
عطا کر سکتا ہے جو مسیح عیسیٰ پر ایمان لانے سے نجات تک
پہنچاتی ہے۔ 16 کیونکہ ہر پاک نوشتہ اللہ کے روح سے
وجود میں آیا ہے اور تعلیم دینے، ملامت کرنے، اِصلاح
کرنے اور راست باز زندگی گزارنے کی تربیت دینے کے
لئے مفید ہے۔ 17 کلامِ مقدّس کا مقصد یہی ہے کہ اللہ کا
بندہ ہر لحاظ سے قابل اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہو۔

4 مَیں اللہ اور مسیح عیسیٰ کے سامنے جو زندوں اور
مُردوں کی عدالت کرے گا اور اُس کی آمد اور بادشاہی کی
یاد دلا کر سنجیدگی سے اِس کی تاکید کرتا ہوں، 2 کہ وقت
بے وقت کلامِ مقدس کی منادی کرنے کے لئے تیار رہیں۔
بڑے صبر سے ایمانداروں کو تعلیم دے کر اُنہیں سمجھائیں،
ملامت کریں اور اُن کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔ 3 کیونکہ
ایک وقت آئے گا جب لوگ صحت بخش تعلیم برداشت نہیں
کریں گے بلکہ اپنے پاس اپنی بُری خواہشات سے مطابقت
رکھنے والے اُستادوں کا ڈھیر لگا لیں گے۔ یہ اُستاد اُنہیں
صرف دل بہلانے والی باتیں سنائیں گے، صرف وہ کچھ جو
وہ سننا چاہتے ہیں۔ 4 وہ سچائی کو سننے سے باز آ کر فرضی
کہانیوں کے پیچھے پڑ جائیں گے۔ 5 لیکن آپ خود ہر حالت
میں ہوش میں رہیں۔ دُکھ کو برداشت کریں، اللہ کی خوش خبری
سناتے رہیں اور اپنی خدمت کے تمام فرائض ادا کریں۔
6 جہاں تک میرا تعلق ہے، وہ وقت آ چکا ہے کہ
مجھے مَے کی نذر کی طرح قربان گاہ پر اُنڈیلا جائے۔ میرے
کوچ کا وقت آ گیا ہے۔ 7 مَیں نے اچھی کُشتی لڑی ہے،
مَیں دوڑ کے اختتام تک پہنچ گیا ہوں، مَیں نے ایمان
کو محفوظ رکھا ہے۔ 8 اور اب ایک انعام تیار پڑا ہے،
راست بازی کا وہ تاج جو خداوند ہمارا راست منصف مجھے
اپنی آمد کے دن دے گا۔ اور نہ صرف مجھے بلکہ اُن سب کو
جو اُس کی آمد کے آرزومند رہے ہیں۔

کچھ شخصی باتیں

9 میرے پاس آنے میں جلدی کریں۔ 10 کیونکہ
دیماس نے اِس دنیا کو پیار کر کے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ وہ
تھسلنیکے چلا گیا۔ کریسکینس گلتیہ اور طِطُس دلمتیہ چلے گئے
ہیں۔ 11 صرف لوقا میرے پاس ہے۔ مرقس کو اپنے ساتھ
لے آنا، کیونکہ وہ خدمت کے لئے مفید ثابت ہو گا۔
12 تُخِکُس کو مَیں نے اِفسس بھیج دیا ہے۔ 13 آتے
وقت میرا وہ کوٹ اپنے ساتھ لے آئیں جو مَیں ترواس
میں کرپس کے پاس چھوڑ آیا تھا۔ میری کتابیں بھی لے
آئیں، خاص کر چرمی کاغذ والی۔
14 سکندر لوہار نے مجھے بہت نقصان پہنچایا ہے۔
خداوند اُسے اُس کے کام کا بدلہ دے گا۔ 15 اُس سے
محتاط رہیں کیونکہ اُس نے بڑی شدت سے ہماری باتوں کی
مخالفت کی۔
16 جب مجھے پہلی دفعہ اپنے دفاع کے لئے عدالت
میں پیش کیا گیا تو سب نے مجھے ترک کر دیا۔ اللہ اُن سے
اِس بات کا حساب نہ لے بلکہ اِسے نظر انداز کر دے۔
17 لیکن خداوند میرے ساتھ تھا۔ اُسی نے مجھے تقویت
دی، کیونکہ اُس کی مرضی تھی کہ میرے وسیلے سے اُس کا پورا
پیغام سنایا جائے اور تمام غیریہودی اُسے سنیں۔ یوں اللہ

نے مجھے شیر ببر کے منہ سے نکال کر بچا لیا۔ **18** اور آگے
بھی خداوند مجھے ہر شریر حملے سے بچائے گا اور اپنی آسمانی
بادشاہی میں لا کر نجات دے گا۔ اُس کا جلال ازل سے ابد
تک ہوتا رہے۔ آمین۔

آخری سلام

19 پرسکلہ، اکولہ اور اُنیسفرس کے گھرانے کو ہمارا
سلام کہنا۔ **20** اراستس کرنتھس میں رہا، اور مجھے ترفمس کو
میلیتس میں چھوڑنا پڑا، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ **21** جلدی کریں
تاکہ سردیوں کے موسم سے پہلے یہاں پہنچیں۔
یوبولس، پُودینس، لینس، کلودیہ اور تمام بھائی آپ کو
سلام کہتے ہیں۔
22 خداوند آپ کی روح کے ساتھ ہو۔ اللہ کا فضل
آپ کے ساتھ ہوتا رہے۔